تعارف و تبصرہ

محمد سعید الرحمٰن علوی

نام کتاب: ذکر خیر
مولف: خواجہ محمد محبوب عالم شاہ صاحبؒ
ناشر: صاحبزادہ محمد مشیر عالم شاہ صاحب ۔
محبوب توکلی دواخانہ ۔ صدر بازار' منصور آباد' فیصل آباد

شخصی اور سوانحی تذکرے ہمارے تاریخی ادب کا اہم حصہ ہیں اور اس حوالے سے آج دنیا کی ہر علمی زبان میں ہزاروں کتابیں موجود ہیں۔ اس ضمن میں ان حضرات کے تذکرے سب سے بڑھ کر مقبول و معروف ہوتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کے کسی صاحب دل و درد بندے کا تذکرہ ہوتا ہے اور اس کی شخصی زندگی اور کارنامہ ہائے حیات کی تفصیلات مندرج ہوتی ہیں ۔ ایسے بندگان بے غرض اور بلا نوشان محبت کا عجیب حال ہوتا ہے۔ ان کا مرنا جینا اور ان کا ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوتا ہے اور ان کے نفس کی گرمی سینکڑوں نہیں ہزاروں کو سچائی کی راہ دکھلانے کا سبب بنتی ہے۔

ایسے ہی قابل احترام بندوں میں مشرقی پنجاب کے معروف شہر انبالہ کے ایک بزرگ تھے' نام تھا خواجہ توکل شاہ صاحب۔ نقشبندی سلسلہ کے وہ معروف شیخ طریقت تھے۔ طریقت کے چار معروف سلاسل میں سے اس سلسلہ کی نسبت یاران طریقت حضرت الامام جانشین رسول' سیدنا و مقتدانا ابوبکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف کرتے ہیں۔ برعظیم میں اس سلسلہ کا نقطۂ عروج حضرت الامام مجدد الف ثانی قدس سرہ کی ذات گرامی ہے جو مشرقی پنجاب کی بستی سرہند کے رہنے والے تھے اور جنہوں نے گمراہ کن عقائد و نظریات کے سامنے اس طرح بند باندھا کہ وقت کی حکومت بھی گھٹنے ٹیک کر رہ گئی ---- حضرت مجدد کی ذات گرامی کو ہمارے فلسفی شاعر اقبال نے بڑا زبردست خراج عقیدت پیش کیا ور ان کی خدمات پر مختلف اصحاب قلم نے عظیم کتابیں لکھیں۔ مجدد صاحب کے بعد یہ سلسلہ ان کی گرمی نفس سے جنوبی ایشیا کے ساتھ ساتھ تمام پڑوسی ممالک ' روسی ریاستوں اور مشرق وسطیٰ میں دور تک پھیلا اور اس حلقہ کی خانقاہوں نے معاشرے کی اعتقادی اور فکری اصلاح کے لئے بے حد کام کیا' ساتھ ہی عوام میں جذبہ عمل کی بیداری اور جہاد حریت کے لئے بھرپور طریق سے جذبات پیدا کئے۔